السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیلۃ القدر کی کیا فضیلت ہے اور اس کو پہچاننے کے لئے کیا علامات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لیلۃ القدر کی کچھ علامات احادیث میں اس طرح آئی ہیں ۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((صبیحۃ لیلۃ القدر تطلع الشمس لا شعاع لہا کأنہا طست حتی ترفع .))

''لیلۃ القدر کی صبح کو سورج کے بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی ۔ وہ ایسے ہوتا ہے جیسا کہ تھالی (پلیٹ)'' (مسلم ۷۲۶)

اسی طرح سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی نے فرمایا :

((أیکم یذکر حین طلع القمر وہو مثل شق جفنۃ))

''تم میں سے کون اسے یاد رکھتا ہے (اس رات) جب چاند نکلتا ہے تو ایسے ہوتا ہے جیسے بڑے تھال کا کنارہ'' (مسلم ۱۱۷۰)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لیلۃ القدر لیلۃ سمحۃ طلقۃ لا حارۃ ولا باردۃ تصبح الشمس صبیحتہا ضعیفۃ حمرآء))

''لیلۃ القدر آسان و معتدل رات ہے جس میں نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ ہی سردی ۔ اس کی صبح کو سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ اس کی سرخی مدھم ہوتی ہے ۔ '' (مسند بزار ۱/۴۸۶، مسند طیالسی ۳۴۹، ابن خزیمہ ۳/۲۳۱''

شیخ سلیم الہلالی اور شیخ علی حسن عبد الحمید نے صفۃ صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صفحہ ۹۰ پر اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ